ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydharti.com | dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر کنوں: ڈاکٹر عمران حسین
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 04 | بدھ 10 ستمبر 2025ء، 16 ربیع الاول 1447ھ، 26 بھادوں 2081 | سفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 139

ہائیکورٹ آزاد کشمیر میں 29 ستمبر کو سنیارٹی کیس پہلے جاوشیڈول ہڑتال کیخلاف وکلاء دائر

ایکشن کمیٹی ایک غیر منتخب و غیر جمہوری و غیر قانونی گروہ ہے جو آئے روز احتجاجی جتھا جات کے ذریعے عوام کے بنیادی حقوق سلب کر رہی ہے اور لاک ڈاؤن کے حوالہ سے مسلسل اعلانات غیر قانونی ہیں

گزشتہ سال پرتشدد احتجاج کے نتیجے میں قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا، اسمال غیر معینہ مدت تک یکدم لاک ڈاؤن کی پھر سے کال کے باعث عوامی، کاروباری، دفتری، سیاحتی، تعلیمی، شعبوں کو نقصان کا اندیشہ ہے، موقف

مظفرآباد (صباح نیوز) عدالت العالیہ آزاد جموں و کشمیر میں عوامی ایکشن کمیٹی 29 ستمبر احتجاج بلوانے کے لئے روٹ وائز کروائی ہے۔ روٹ میں سول سچیوالی، ہائیکورٹ چوک، سیکرٹریٹ، ایئرپورٹ، ہوٹل، ہسپتال، ریلوے اسٹیشن، بس اسٹینڈ، پیٹرول پمپ، بینک، تعلیمی ادارے، بازار، سرکاری دفاتر، سیاحتی مقامات، ریلوے اسٹیشن، ایئرپورٹ، ہوٹل، ہسپتال

Editorial

ادارتی صفحہ

روزنامہ کشمیر دھرتی
www.dailydharti.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر عابد صدیق ★ ایڈیٹر عمر خیام

عارضی ملازمین کا احتجاج اور حکومتی بے حسی

مظفرآباد میں عارضی ایڈہاک ملازمین کے احتجاجی کیمپ کو اکھاڑ پھینکنے اور یونین کے صدر سمیت متعدد ملازمین کی گرفتاری نہ صرف افسوسناک بلکہ حکومت کی ناکام حکمت عملی کی عکاس ہے۔ یہ ملازمین گزشتہ چار برس سے ریاست کے مختلف محکموں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ تو انہیں مستقل کیا گیا، نہ فارغ کیا گیا بلکہ ایک غیر یقینی صورتحال میں دھکیل دیا گیا ہے جس نے ان کی زندگیوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ حکمران طبقہ اگر سنجیدگی سے اس مسئلے پر توجہ دیتا تو آج یہ ملازمین سڑکوں پر بیٹھنے پر مجبور نہ ہوتے۔ عارضی ملازمین کے مسائل صرف چند افراد کا ذاتی معاملہ نہیں، بلکہ یہ ریاستی نظام اور عوامی خدمت کے ساتھ جڑا ہوا ایک اہم مسئلہ ہے۔ اگر یہ ملازمین غیر یقینی کیفیت میں رہیں گے تو نہ صرف ان کی کارکردگی متاثر ہوگی بلکہ عوامی مسائل کا حل بھی تعطل کا شکار ہوگا۔

یہ بھی لمحہ فکریہ ہے کہ ملازمین اپنے جائز مطالبات کے لیے احتجاج کریں اور حکومت اس کا جواب گرفتاریوں اور کیمپ اکھاڑنے کی صورت میں دے۔ یہ طرز حکمرانی نہ صرف جمہوری اقدار کے منافی ہے بلکہ ریاستی اداروں پر عوامی اعتماد کو بھی متزلزل کرتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت محض وقتی اقدامات یا سخت گیر پالیسیوں کے بجائے سنجیدہ مذاکرات کے ذریعے اس مسئلے کو مستقل حل کرے۔ 4200 سے زائد ملازمین کے مستقبل کو غیر یقینی کیفیت میں رکھنا ناانصافی کے مترادف ہے۔ اگر بروقت فیصلہ نہ کیا گیا تو یہ احتجاج ایک بڑے عوامی رد عمل میں بھی بدل سکتا ہے۔ حکمرانوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ ملازمین کی مستقلی کوئی احسان نہیں بلکہ ان کا حق ہے۔ ایک انصاف پسند اور فلاحی ریاست وہی ہوتی ہے جو اپنے عوام کے مسائل کو ٹالنے کے بجائے حل کرے اور ملازمین کو ان کا حق دے تاکہ وہ سکون دل کے ساتھ عوامی خدمت سرانجام دے سکیں۔

یاران رحمت، گل لالہ کی شہادت اور سرکاری خدمات کے محکمہ جات

18 اگست 2025ء کو راولاکوٹ میں چند گھنٹوں کی باران رحمت کیا برسی، راولاکوٹ کا طیلہ ہی بگڑ گیا۔ طیلہ تو خیر پہلے ہی بگڑا ہوا تھا۔ بارش نے رہی سہی کسر پوری کی۔ مجموعی طور پر چند گھنٹے جاری رہا سائیکن چند گھنٹے بھی جاری و برباری ساتھ لے کر آئے۔ سڑکیں، دریا بن گئیں، برساتی نالوں پر کی گئی تجاوزات، ناجائز تعمیرات اور کوڑا کرکٹ نہروں کی حباب سے نالوں کے اندر ڈمپ ہونے کی وجہ سے برساتی پانی کے بہاؤ میں رکاوٹیں پیدا ہوئیں۔ جس کے باعث پانی سڑکوں، پلوں اور گھروں کے اوپر سے گزرنے لگا۔ پانی کے دباؤ سے بیشتر علاقوں میں سڑکیں اکھڑ گئیں، کھنڈرات میں تبدیل ہو گئیں۔

شہر میں سیدرج اور ڈرنج کا نظام جو پہلے ہی زمانے کے برابر تھا، ہم ہو ہم ہو کر رہ گیا۔ گھروں، دکانوں اور جامعہ پونچھ کے (نزد کیمپس) میں پانی داخل ہو گیا، جو ہوتے ہوتے شہر کی کئی ایک مسجد میں تالے کا پانی کھڑا ہو۔ بارش کے باعث متعدد سکولوں میں چھٹیوں کی تعداد میں بڑھ گئی۔ بالخصوص لڑکیوں کی تعداد میں بڑھ چڑھ گئی۔ بالخصوص لڑکیوں کی (نزد کیمپس) اپنا ٹیکسٹر بیٹر کر کے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے جا رہی تھیں کے یونیورسٹی (نزد کیمپس) کے میں گیٹ کے سامنے سے پہنچے والے برساتی نالے پر کی گئی ناجائز تعمیرات کی وجہ سے پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ پیدا ہونے کے باعث پانی نالے سڑک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ گل لالہ کی گاڑی پانی کے اس ریلے میں بہہ گئی۔ آمیں پاس موجود لوگوں نے گل لالہ کو بچانے کے لیے ہاتھ بڑھائے، انہیں ریسکیو کر لیا گیا، لیکن ہسپتال پہنچنے سے قبل ہی گل لالہ کی زندگی کا چراغ گل ہو گیا۔ نا قابل اعتماد ان شاء فی حیات دعوت کے طویل قطعے کے صدور ہوا کہ ایک شعر کے میں دیں بند کیا ہے۔ جو بھی ہوا یہ تو سلسلہ کا دو مراہم ہے جو انسان دنیا میں آیا ہے اس نے ایک دن اپنے خالق حقیقی کے پاس واپس جانا ہے۔ طبعی موت ہو یا حادثاتی، اس کا ذکر قرآن، احسان بھائیوں، قریبی رشتہ داروں کے علاوہ دوست احباب کو بھیجنا رہتا ہے۔ مگر جب کسی کا پیارا انسانی لائح دوس اور اربابِ اختیار کی غفلت اور کوتاہی کی بھینٹ چڑھ کر زندگی کی بازی ہار جائے صبح گھر سے ہنسی خوشی اپنے فرائض منصبی کی سرانجام دہی کے لیے جائے اور واپس اس کا لاشہ لیے گھر آئے تو اس طرح کا حادثہ والدین اور خاندان والوں کے لئے ناقابل بھول ہے۔ ایسے حالات میں والدین، بہن بھائیوں اور قریبی عزیز واقارب کی زندگی کا لگا سڑ ایک جیسی تکلیف کے ساتھ جاری رہتا ہے۔ جو ہر روز انہیں نہ ختم ہونے والے درد میں قید رکھتا ہے۔ یہ ایک تکلیف دہ کیفیت ہے۔ ایک ایسا سانحہ ہے جس کو وہ کبھی بھول نہیں سکتے۔ ذمہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اولاد تین کو ہر جنبل اور صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

جامعہ پونچھ نے ڈاکٹر گل لالہ (شہید) کے اعزاز میں تعزیتی کانفرنس کا انعقاد کیا ہے۔ جس میں گل لالہ (شہید) کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے جامعہ کے وائس چانسلر ڈاکٹر ذکریا نے جامعہ کے گرد ہاسٹل کو ان کے نام سے منسوب کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جو قابل تعریف اور احسن اقدام ہے۔ تعزیتی کانفرنس میں یونیورسٹی کی جانب سے گل لالہ (شہید) کی موت کو "غیر متوقع آفت" کا نتیجہ قرار دیا گیا ہے۔ پاکستان کے معروف کمپیوٹر پی ٹی وی کے مشہور پروگرام "نیلام گھر" کے میزبان طارق عزیز مرحوم کے بقول دیکھتی آنکھوں اور سنتے کانوں کے ہوتے ہوئے گل لالہ (شہید) کو پیش آئے حادثہ کو "غیر متوقع آفت" کہہ دینا قرین انصاف نہیں ہے۔

ہر انسان جان کا تحفظ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ وائس چانسلر صاحب آپ یونیورسٹی کے سٹاف کل ہیں۔ گل لالہ آپ کے زیر سایہ یونیورسٹی میں اپنے فرائض منصبی سرانجام دینے کے دوران شہید ہوئی ہیں۔ آپ اس حادثہ کی انکوائری کے لیے حکومت کو توجہ کریں۔ تاکہ ایسے وہ تمام محکمہ جات کے حدود میں تجاوزات، تعمیرات کے ذمہ میں، کو قانون کے شکنجہ میں لا کر سزا دے کر مکمل عمل ہو۔ تاکہ آئندہ اس طرح کے حادثات کا سدباب ہو سکے۔ پارٹی کوئی آسمانی (یا) غیر متوقع آفت نہیں جو زلزلے یا سونامی کی طرح بیک ٹوٹ پڑتی ہو اور جس کے منفی نتائج اور اثرات سے بچنے کا انتظام ناممکن ہو۔ بارش کے حوالے سے تمام اختیار بلدیہ کی مکمل نظام ہمارے ہاں موجود ہے۔ میری بھتیجی بنی جو 9th کلاس کی طالبہ ہے، اسے اسکول لگتے ہوئے تا دیا تھا کہ آج راولاکوٹ میں 50 ملی میٹر بارش ہونے کا قوی امکان ہے۔ MDMA کی ماہ سے بار بار اپیلیں جاری کرتا رہا۔ کیا وجہ ہے کہ انتظامیہ حفاظتی انتظامات کر لے، پانی کی گزرگاہوں اور ندی نالوں سے رکاوٹیں دور کی جائیں۔ ہم اس وقت climate change کی صورت حال سے دوچار ہیں۔ کیا ہماری انتظامیہ نے اندازی اقدامات کر رکھے ہیں؟ آئی

صدائے مسافر
خورشید اشرف خان
0321-5510815

کرنے کا انتظامیہ حفاظتی انتظامات کر لے۔ پانی کی گزرگاہوں اور ندی نالوں سے رکاوٹیں دور کی جائیں۔ ہم اس وقت climate change کی صورت حال سے دوچار ہیں۔ کیا ہماری انتظامیہ نے اندازی اقدامات کر رکھے ہیں؟ آئی کرنے کا انتظامیہ کر رکھا تھا؟ ہرگز نہیں۔ ان کا انتظامیہ ہم نے کیسے کہہ سکتے ہیں کہ بارش کی آفت یا کیا نوٹ پڑی اور انتظامیہ کو اندازی انتظامات کی مہلت دیتی گئی۔ راولاکوٹ میں مون سون کے موسم کی پیوند ہری heavy rain ہے جس میں انکا ایک کی نالیاں، نفقات اور ڈھکن پتھر کا بھرچہ مظاہرہ ہوا ہے جس کے نتیجہ میں ایک ماہر تعلیم (scientist) سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

قارئین! آج ہم ہماری ہماری ان سرکاری خدمات کے محکمہ جات کا جائزہ لیتے ہیں جو عدی نالوں کی مطابق حقرانی، غیر قانونی تجاوزات، تعمیرات کے خاتمہ اور تجاوزات کے حوالہ سے NOC دینے اجازہ کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ ان محکمہ جات میں محکمہ مال، میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ، پرل ڈیفینسٹ اتھارٹی (PDA) اور محکمہ جنگلات عامہ (PWD) شامل ہیں۔

ا۔ محکمہ مال: یہ محکمہ لینڈ ریکارڈ کا محافظ ہے۔ اس محکمہ کے آفیسران و اہلکاران کو یہ اختیارات حاصل ہیں کہ ان کی مدد سے ہی یہاں کہیں بھی عدی نالوں، اراضیات اراضم مفید مال (common land) حکومت یا اداروں کی ملکیتی اراضی، راستوں اراضم گھل وغیرہ، سرکاری املاک اور خانہ جات پر کوئی نے تجاوزات تعمیرات یا قبضہ کر رکھا ہو، انہیں ایسی تعمیرات، تجاوزات کرنے سے باز رکھنے کے ساتھ ساتھ تجاوزات کی مسماری کر کے قبضہ شدہ جگہوں کو واگزار کریں۔ لیکن مثالیہ محکمہ لینڈ مافیا کے سامنے دار ہلا ہوا ہے۔ اس کے اکثر اہلکار تجاوزات کرنے اور سرکاری اراضیات کو ہتھیانے والوں کی سرپرستی کرتے نظر آتے ہیں۔ آزاد جموں و کشمیر ہیرکیم کورٹ نے 2019ء میں ہر تجاوزات اور سرکاری اراضی اراضم خانہ جات پر کے لیے قبضہ کیا تھا۔ مقدمہ عنوان: "ماہی جاوید اکرم بنام چودری محمد سعید" میں آزاد کشمیر کے سارے اضلاع کے اپنی کنٹونمنٹ اور مکانات صادر کیے تھے کہ آزاد کشمیر بھر میں جہاں بھی سرکاری اراضیات پر کوئی قابل بھی ہیں ان پر قبضہ کرتے ہوئے رقبہ جات واگزار کروائے جائیں۔ معزز عدالت اعظمیٰ کی جانب سے بنڈیل احکامات صادر فرمائے گئے تھے۔

"عدالت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے قرار دیتی ہے کہ سرکاری اور ملزمان عامہ کے لئے جن اراضیات کے حوالے سے کسی بھی قبضہ کا اندراج ہو غیر مسوغ اور باطل ہے۔ اس ضمن میں ہر ضلع کا اپنی کنٹونمنٹ اور اجازت کو باطل قرار دیتے ہوئے ان میں ضلع ملکان کا تعین کرتے ہوئے ان کے خلاف قحت قانون رائج الوقت جارہی کارروائی عمل میں لائی جائے۔"

آزاد کشمیر کے محکمہ اطلاع کے پارہ میں علم ہیں ہے۔ جامعہ پونچھ کے بھی کئی ایک کنٹیرز 2019ء سے آج تک پریم کورٹ کے اس حکم پر عملدرآمد نہیں کیا ہے۔ میری آزاد جموں کشمیر سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے عرض ہے کہ اپنے احکامات پر عملدرآمد کے حوالہ سے اپنی کنٹیرز پونچھ کو مطلب کے ہوئے تفصیلی تعمیلی رپورٹ پیش کرنے کے احکامات صادر فرمائے جائیں تاکہ سرکار ماہوی کو آگاہی ہو سکے کے سپریم کورٹ کے فیصلہ اور احکامات پر کس حد تک عمل ہوا ہے۔

۲۔ میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ: ذمہ داری شہری عمارات، سڑکیں، خوبصورتی، پارکس کی تعمیر و دیکھ بھال، اسٹریٹ لائٹس، پبلک ٹشو داخل ہونے والی گلاڑیوں کی پارکنگ، اڈوں کے انتظامات اور شہری حدود میں کی گئی تجاوزات کے انتظامات اس انداز سے کرے جس سے شہری اور دیگر علاقوں سے آنے والے مسافروں اور عام لوگوں کو دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ کمیٹی لوگوں کی رائے سے کہ راولاکوٹ واحد شہر ہے جس کا کوئی ولی وارث نہیں ہے۔ 2022ء میں سردار محمد خان کے میئر منتخب ہونے کے بعد امید کی جاتی ہے کہ اس کرائیں چلی تھی کے وہ راولاکوٹ کے فرزند ہیں، شہر کے علاقے سے منتخب MLA بھی ان کے قریبی عزیز ہیں۔ شاید وہ اس شہر کا اپنا کچھ قرض کرنے کی کوشش کریں، انہیں میئر بنے تیسرا سال ہونے کو آیا ہے۔ میری خوش فہمی تھی، وہ ہم کو بھی ہے۔

۳۔ پرل ڈیفینسٹ اتھارٹی (PDA): اس ادارہ کو قائم کرنے کا مقصد راولاکوٹ شہر کو ایک منصوبہ بندی کے تحت تعمیر کرنا ہے کہ اور لوگوں کو رہائشی سہولیات میسر کرنا تھا۔ یہ ادارہ روز اول سے سیاست کا اکھاڑہ، پاسے سیاسی منیجر میں، سیاسی بھرتیاں اس ادارہ میں 9 کی اور 13 میں تقرر کر دیئے گئے۔ جنرل عمر حیات خان مرحوم نے اپنے دور حکومت میں راولاکوٹ شہر کے لئے ایک معیاری اور جدید خطوط پر استوار کی گئی ماسٹر سکیم کی بنیاد ڈالی تھی۔ اس ماسٹر سکیم کو ادارہ نے تباہ و برباد کر کے رکھ دیا۔ کروڑوں کی پلاٹ تعمیرات کی ریزیوں کی طرح منظور نظر افراد اور سیاست دانوں میں بانٹے، مزید پلاٹ نکالنے کے لئے نکیم سے متصل نالے کی پلی کو آسانی سے پہنچ کے لئے چھوڑی گئی اور خرابی اور گرین بلٹ کو بھی نہ بخشا۔

۴۔ محکمہ تعمیرات عامہ (PWD): اس محکمہ کے تین شعبہ جات ہیں۔ جن میں پلیٹ بلڈنگ ڈویژن اور شاہراہ ڈویژن شامل ہیں۔

(الف) پلیک ہیلتھ کے شعبہ کی ذمہ داری ہے کہ راولاکوٹ کے شہریوں کو صاف پانی فراہم کرے۔ چھوٹا گلہ اور بھی بیوہ سے بہہ کر آنے والے نالوں کے مقام دریک کے مقام پر پلیک سٹیشن ڈویژن نے ایک ڈیم تعمیر کر رکھا ہے۔ جس میں پانی ذخیرہ کر کے راولاکوٹ شہر کو پہنچایا کیا جاتا ہے۔ ان نالوں کا یہ قدرتی پانی تازہ اور صاف و شفاف ہوتا تھا۔ اس پانی میں مچھلیاں تیرتی ہوئی نظر آتی تھیں۔ آج یہ نالے بدبودار ہو چکے ہیں۔ اس میں سے اب اتنا تعفن اٹھتا ہے کہ بعض اوقات سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے۔ اس شعبہ کام کرنے والے انجینئرز اور اہلکاروں کی اہلیت اس قدر بھی نہیں ہے کہ وہ ان نالوں کی صفائی ستھرائی برقرار رکھ سکیں جس کے باعث راولاکوٹ کے شہریوں آلودہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہیں۔

(ب) بلڈنگ ڈویژن کے شعبہ کی کارکردگی کا یہ عالم ہے کہ 8 اکتوبر 2005ء کے زلزلہ میں راولاکوٹ جہاں آزاد کشمیر کے دیگر علاقوں کی نسبت دگنا زلزلہ آیا تھا۔ تمام سرکاری عمارتیں جو محکمہ تعمیرات عامہ (بلڈنگ ڈویژن) کے انجینئرز نے زیر نگرانی تعمیر کی تھی گر کر ملبے کا ڈھیر بن گئی تھیں اور آج بھی اس محکمہ کے ذمہ داران اسی ڈگر پر چل رہے ہیں۔

(ج) روڈ ڈویژن اس شعبہ کے انجینئرز کی ذمہ داری ہے کہ وہ شاہراہ اور پلوں کی تعمیر اور حفاظت کریں۔ سڑکوں، شاہراہوں کی حدود (row) میں سے تجاوزات کا انسداد، راستوں، گزرگاہوں اور پلوں وغیرہ کو ناقابل استعمال بنانے والے عناصر کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائیں۔ یہ مواصحت کی صورت میں اس شعبہ کے انجینئرز کو یہ اختیارات حاصل ہیں کہ وہ پولیس کی امداد حاصل کر سکتے ہیں۔ منتظم پونچھ، راولاکوٹ میں آپ کے بھی رابطہ سڑک، شاہراہ پر نکل جائیں آپ کو پچھلے حکمرانوں کی جانب سے تجاوزات نظر آئیں گی۔ لوگوں نے سڑکوں کے اوپر بہت اور بجری فروخت کرنے کے لئے ٹھیلے قائم کر رکھے ہیں۔ جگہ جگہ ٹکری کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ شہر بدبو اور اینٹیں پڑی ہوئی ہیں۔ جن کی وجہ سے ان رابطہ سڑکوں اور شاہراہ پر سڑک پر چلنا دشوار ہو چکا ہے۔ آئے روز حادثات بھی ہوتے ہیں۔ بارشیں ہونے کی صورت میں ان راکھاؤں کی وجہ سے پانی کے بہاؤ میں خلل پیدا ہوتا ہے۔ تنظیم پانی سڑکوں پر آ جاتا ہے۔ جس سے سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوتی ہیں اور اکثر بچوں سے ساتھ ایسا ہو جاتا ہے۔ جن کو کیا جوال کی (شاہراہ اوجن) کا عملی طور پر کوئی کوئی انسداد کی کارروائی کرے۔ اس ڈویژن کے انجینئرز اور ایلیٹ محکمہ کے اربابِ اختیار سیاسی ہیں۔ آدھا کلومیٹر سڑک کا بنیاد رکھا کرتے ہیں، سڑک کی تکمیل کی میعاد دو سال مقرر کرتے ہیں۔ سڑک کی تکمیل کی سستی سے دس سال میں بھی کام مکمل ہوتی ہے۔ تین ماہ بعد اکثر کو قطرات کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ سڑکوں، شاہراہوں، پلوں کی تعمیر کو میعاری رکھنے کے لئے ایگزیکٹو انجینئر، سپرنٹنڈنٹ انجینئر، ایکزیکٹو انجینئر، اسسٹنٹ انجینئر، سب انجینئر، سپروائزر، انسپکٹرز موجود ہیں۔ یہ سب مل کر سڑکوں کو معیاری اور محفوظ بنانے کی جانب اپنی نسلوں کا مستقبل محفوظ بنانے میں مصروف ہیں۔ ظلم چھپ چکا ہے۔ سب اپنی مدت بھول گئے ہیں، بس دوسروں کو موت کے منہ میں دھکیلتے جا رہے ہیں۔ یہ سڑکیں نہیں بناتے، دلدل بناتے ہیں۔ ایسی دلدلیں انسان کو منزل کی بجائے موت کی وادی میں لے جاتی ہیں اور ہم بڑی آسانی سے یہ کہہ کر بری اللہ ہو جاتے ہیں کہ یہ حادثہ غیر متوقع آفت کے نتیجہ میں پیش آیا ہے۔

راولاکوٹ بدعنوان، نااہل، ترکشاتی کے لئے جنت ہے۔ جو اپنے کام کے سوا باقی سب کچھ کرتی ہے اور موسٹل میڈیا، دانش اپنے کے ذریعہ سب اچھا کی رپورٹ جاری کر کام بالا کو تسکین کر رہی ہے۔ اپنے منظر کی سکانی کچھ اس طرح کی جائے تو قارئین کیا کہے گا۔

جو شاخ پر اوجھیلا ہے انجام گلستان کیا ہوگا؟

آزاد کشمیر اسمبلی میں مہاجرین کی 12 نشستیں ایک تحقیقی اور تنقیدی جائزہ

آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کشمیر کا سب سے بڑا جمہوری ادارہ ہے۔ اس اسمبلی میں کل نشستوں کی تعداد 53 ہے جن میں سے 12 نشستیں خصوصی طور پر ان مہاجرین جموں کشمیر کیلئے مختص ہیں جو 1947ء کے بعد مختلف ادوار میں متنوعہ کشمیر سے ہجرت کر کے پاکستان کے مختلف شہروں اور صوبوں میں آباد ہوئے۔

یہ نشستیں آزاد کشمیر کے اندر نہیں بلکہ پاکستان کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبر پختونخواہ، بلوچستان اور اسلام آباد میں مقیم مہاجرین کی نمائندگی کیلئے مختص ہیں۔

تاریخی طور پر تقسیم ہند اور کشمیر پر بھارتی جارحیت کے نتیجے میں لاکھوں کشمیری پاکستان کے مختلف علاقوں میں ہجرت کر کے، چونکہ یہ افراد اپنے آبائی علاقوں سے محروم ہوئے اس لئے انہیں آزاد کشمیر اسمبلی میں نمائندگی دینا ضروری سمجھا گیا تاکہ وہ بھی ریاستی فیصلہ سازی میں شریک رہ سکیں۔ آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین 1974ء کے مطابق یہ 12 نشستیں مستقل طور پر مہاجرین کیلئے مختص ہیں۔

آزاد کشمیر جموں و کشمیر عبوری آئین 1974ء کی دفعہ (2)12 کے تحت یہ نشستیں مخصوص ہیں۔ ان پر پنجاب، پاکستان کے اکثر کیمپوں کے رجسٹرڈ ووٹرز ہیں لیکن تاحال انتخابی عمل کے ذریعے ان نشستوں پر فائزہ کار میں شمار کیا جاتا ہے۔ صرف مہاجرین دوست دل سکتے ہیں جن کا نام مہاجرین کی انتخابی فہرست میں درج ہو۔ مہاجرین کی یہ 12 نشستیں مختلف صوبوں میں یوں تقسیم ہیں۔

قانونی حیثیت اور منتخب کارکنان

یہ نشستیں آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین 1974ء کی دفعہ (2)12 کے تحت مخصوص ہیں۔

مہاجرین پنجاب: 6 نشستیں
مہاجرین سندھ: 2 نشستیں
مہاجرین خیبر پختونخواہ: 4 نشستیں

مہاجرین تنظیم بلوچستان و اسلام آباد: مشترکہ طور پر نشستیں شامل کی جاتی ہیں۔ عام طور پر سندھ و بلوچستان میں قسم سیاسی طور پر حکومت سازی کے حوالے سے ہوتا ہے لیکن تاحال انتخابی عمل شروع نہیں ہوا۔ یہ 12 نشستیں حکومت بنانے یا گرانے میں فیصلہ کن کردار ادا کرتی ہیں۔ چونکہ یہ نشستیں براہ راست پاکستان میں مقیم شہریوں سے متعلق رکھتی ہیں اس لئے قومی سیاست کی جانبداری ان پر بھرپور توجہ دیتی ہے۔ ان نشستوں کی موجودگی دیگر کو یہ پیغام دیتی ہے کہ مہاجرین کشمیری اپنے حق خود ارادیت کی جدوجہد میں

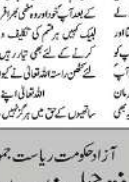

مفتی نوید اصغر (پی ایچ ڈی سکالر)

شریک اور نمائندہ ہیں۔

آکثر ان نشستوں پر پاکستان کی بڑی جماعتیں اپنے امیدوار نامزد کرتی ہیں۔ جس سے آزاد کشمیر کی خاص مقامی سیاست متاثر ہوتی ہے۔ زیادہ تر مہاجرین کا آسیلی تک براہ راست عوامی شرکت نہ ہو سکیں۔

2021ء کے عام انتخابات میں بھی یہ نشستیں کلیدی طاہت موجودہ اور میں بھی یہ بحث جاری ہے کہ آیا نشستوں کو اسی طرح برقرار رکھا جائے یا انتخابی نظام میں اصلاحات کی جائیں۔

مہاجرین کی 12 نشستیں آزاد کشمیر اسمبلی کے سیاسی ڈھانچے کا نمایاں ہے اہم جزو ہیں یہ نہ صرف تاریخ کشمیری یاد دہانی میں بلکہ کشمیری عوام کے اتحاد اور پاکستان سے وابستگی کی علامت بھی ہیں۔ تاہم شفاف عوامی شمولیت اور مہاجرین کی حقیقی نمائندگی کیلئے ضروری ہے کہ ان نشستوں کے انتخابی طریقہ کار میں مزید اصلاحات کی جائیں تاکہ یہ نظام مزید موثر اور عوام دوست بن سکے۔

تجاویز برائے عوامی مشاورت

اس سلئے پر آزاد کشمیر کے اندر اور پاکستان میں بسنے والے مہاجرین کے درمیان ایک رائے شمار عوامی مشاورت کروائی جائے اگر اکثریت یہ نشستیں ختم کر نے یا صدود کرنے کے حق میں ہوں تو عوامی مشاورت کے ساتھ آئینی ترمیم کی جائے گی۔ مقامی کشمیری عوام ہمیشہ یہ فیکو کرتے ہیں کہ اسمبلی کے فیصلے میں مہاجرین کے نمائندے زیادہ اثر انداز ہوتے ہیں۔

اس لئے بہترین حل یہ ہے کہ آزاد کشمیر کے اندر منتخب نمائندوں کی اکثریت کو محفوظ بنایا جائے اور مہاجرین کی نمائندگی کو صرف آواز پہنچانے تک محدود کر دیا جائے، حکومت سازی یا وزارتوں کی تقسیم تک نہیں تاکہ کشمیری عوام بھی مطمئن ہوں اور مہاجرین بھی اپنی شناخت برقرار رکھ سکیں۔

☆☆☆

صدا بصحرہ

سردار ممتاز حسین خان

دینے اور اقتدار کی ساری کنجیاں پوری طرح آپ کے قبضے میں آجائیں اور لعنت اور سخت کا تاج آپ کے مبارک سر پر سجا دیا جاتا تو آپ اپنی اس بے پناہ طاقت اور اثر کو تقویہ کو سکہ رواں کے لئے استعمال فرماتے اور لوگوں کو اپنے انسانی اقتدار کے سامنے سرنگوں کرنے کے بعد اللہ کے آگے سرنگوں کر دیتے لیکن اللہ نے آپ کو اس راستے پر نہیں چلایا بلکہ انہیں حکم دیا کہ صاف صاف اللہ کریں کہ اللہ کے سوا کوئی اور بھی قانون یا شریعت کا منبع اور مآخذ نہ ہو۔ انسان کا انسان پر غلبہ اللہ اور باقی نہ رہے کیونکہ اقتدار صرف اللہ ہی کا ہے اور اسلام انسانوں کے اس طرح تسلیم کا علم بردار ہے وہ اسی اقتدار کی بنیاد پر ملے ہوئے ہے۔ ۱۲ ربیع الاول کو حضور کے متعلق وحیت میں جلوس، ان جلوسوں میں قوم پرست سیکولر سوشل ازم کے داعی اور (پیجہ 01 نمبر 03 ص)

نوٹس حاضری

بنام: محمد مرتضیٰ وارڈر،

وارڈر ڈسٹرکٹ جیل پلندری حال فسٹک ڈسٹرکٹ جیل راولاکوٹ،
ساکنہ محلہ حسن دریک، ڈاکخانہ و تحصیل راولاکوٹ ضلع پونچھ۔

مقامہ عنوان الصدر میں آپ از مورخہ 21/07/2025 تا 22/07/2025 دو ایام رخصت بر سالم تنخواہ پر روانہ ہوئے اور مورخہ 23/07/2025 حاضر ہوئے تھے لیکن آپ حاضر ڈیوٹی نہ ہوئے اور تاحال بدوں اجازت استحقوق رخصت ڈیوٹی سے غیر حاضر ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب ڈسٹرکٹ جیل راولاکوٹ نے تحت شاہد آپ کو تین حاضری نوٹس کے بعد دنگر کے آپ کے پتہ پر بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک ارسال کئے مگر آپ تاحال حاضر ڈیوٹی نہ ہوسکے ہیں۔ آپ اگلی ازیں بھی متعدد مرتبہ غیر حاضری کے مرتکب ہو چکے ہیں۔

لہٰذا آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ آپ اشاعت نوٹس شائع ہونے اندر 07 یوم حاضر ہو کر وجہ غیر حاضری بیان کریں بصورت دیگر آپ کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی جو ملازمت سے برخاستگی پر منتج بھی ہو سکتی ہے۔ اور آپ کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

ڈپٹی انسپکٹر جنرل مظفر آباد کیمپ
آزاد کشمیر

AJK NO 82N/9/2025

شہداء اسلام ٹرسٹ رنگلہ اور یوم دفاع

رنگلہ شلیٹ باغ تحصیل دیوبکوٹ کا ایک صحت افزاء سیاحتی مقام ہے۔ آج سمندر سے تقریباً 6 ہزار فٹ کی بلندی پر واقع اس مرکز کے قرب و جوار کی آبادی سے پاک بھارت جنگوں میں ایک سو سے زائد فوجی جوانوں اور آفیسرز نے جام شہادت نوش کیا۔ اب تک کی پاک بھارت جنگوں اور دہشت گردی کی جنگ میں اس علاقے کے بہت سپوتوں کی شہادت کی تاریخ ہے۔ اس علاقے کے ہر گھر شہیدان میں آپ کو شہید کی قبر ملے گی۔ پاکستان کے جنرل بابی پریم کے سائے میں سوئے ہوئے شہداء علاقہ قومی ہیروز ہیں۔ ان کی خدمات کو کوئی بھلا نہیں سکتا۔ یہ ہمارا فخر ہیں۔ رنگلہ کے زندہ دل لوگوں نے رنگلہ گرلز سکول اپنی مدد آپ شہداء اسلام ٹرسٹ قائم کر کے ایک شاندار اور خوبصورت یادگار قائم کر رکھی ہے۔ اس یادگار پر ہیڈ کوارٹر بلکن کوٹ کی جانب سے ایک شاندار اور خوبصورت گیٹ تعمیر کیا گیا ہے۔ اس گیٹ پر 1947ء کے جہاد آزادی اور بعد ازاں پاک بھارت جنگوں میں حصہ لیا۔ کیپٹن صاحب کے چھوٹے بھائی بریگیڈیئر (ر) راجہ قدیم اقبال آزاد کشمیر شلیٹ رنگلہ ٹسٹر کے کمانڈنٹ رہے۔ ان کے بیٹے میجر اور کیپٹن ہیں۔ ان کے چچا زاد بھائی میجر (ر) راجہ محمد آزاد خان ہیں۔ کیپٹن راجہ سلیم اقبال صاحب کو یادگار شہداء شلیٹر ٹرسٹ قائم کرنے اور خوبصورت یادگار تعمیر کرنے پر ہم خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ معاشرے کے ان لوگوں کو زندگی میں ہی خراج تحسین پیش کیا جائے مرنے کے بعد ہم برسیاں مناتے اور تعریفوں کے پل باندھتے ہیں۔ 6 ستمبر یوم دفاع کے موقع پر گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی یادگار کے مقام پر رنگلہ کے زندہ دل لوگوں نے خوبصورت اور یادگار شہداء کانفرنس منعقد کی جس کانفرنس میں شرکت کرنے اور بات کرنے کا موقع ملا۔ 6 ستمبر یوم دفاع کے بچوں کالج اور ہائر سیکنڈری سکول کی بچیوں اور بچوں بڑی تعداد اساتذہ کرام ملاقے کے تمام سیاسی و سماجی تنظیموں سے وابستہ لوگ شریک ہوئے۔ مختلف تعلیمی اداروں کے بچوں نے 6 ستمبر یوم دفاع کے موضوع پر خوبصورت اور پر جوش انداز میں تقاریر کر کے کانفرنس کو اور حاصل کر دیا۔ کانفرنس کی صدارت پاکٹی پلیٹیز ٹرسٹ راجہ سلیم اقبال (کیپٹن ریٹائرڈ) نے کی جبکہ تقریب کے مہمان خصوصی علاقے کی دو دل عزیز بزرگ شخصیت راجہ محمد نور خان تھے۔ کانفرنس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد ملاقے کے ہر گھر شہیدان میں آپ کو شہید کی قبر ملے گی۔ پاکستان کے جنرل بابی پریم کے سائے میں سوئے ہوئے شہداء علاقہ قومی ہیروز ہیں۔ ان کی خدمات کو کوئی بھلا نہیں سکتا۔ یہ ہمارا فخر ہیں۔ رنگلہ کے زندہ دل لوگوں نے رنگلہ گرلز سکول اپنی مدد آپ شہداء اسلام ٹرسٹ قائم کر کے ایک شاندار اور خوبصورت یادگار قائم کر رکھی ہے۔ اس یادگار پر ہیڈ کوارٹر بلکن کوٹ کی جانب سے ایک شاندار اور خوبصورت گیٹ تعمیر کیا گیا ہے۔ اس گیٹ پر 1947ء کے جہاد آزادی اور بعد ازاں پاک بھارت جنگوں میں حصہ لیا۔ کیپٹن صاحب کے چھوٹے بھائی بریگیڈیئر (ر) راجہ قدیم اقبال آزاد کشمیر شلیٹ رنگلہ ٹسٹر کے کمانڈنٹ رہے۔ ان کے بیٹے میجر اور کی

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ ایسوسی ایشن ضلع باغ کے انتخابات کا عمل مکمل

جمیل کھوکھر سرپرست اعلیٰ، طلعت شاہین کھوکھر صدر، خالد درانی سینئر نائب صدر، سید نعیم گیلانی جنرل سیکرٹری منتخب

کیمسٹ اینڈ ڈگسٹ برادری کے مسائل حل کرنے کے لیے دو دن رات کوشاں رہیں گے، نومنتخب عہدیداران کا عزم

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) کیمسٹ اینڈ ڈگسٹ ایسوسی ایشن ضلع باغ کے انتخابات مکمل ہو گئے۔ اعلان کردہ نتائج کے مطابق جمیل کھوکھر سرپرست اعلیٰ، طلعت شاہین کھوکھر صدر، خالد درانی سینئر نائب صدر، سید نعیم گیلانی جنرل سیکرٹری، کفایت اللہ جنرل سیکرٹری، محمد وقاص خان زاہد آرگانائز سیکرٹری، سید اسد گیلانی سیکرٹری مالیات، شاہد اعوان فنانس سیکرٹری مالیات، توصیف عظیم سیکرٹری اطلاعات، عزہ اقبال پبلسٹی سیکرٹری اطلاعات منتخب ہوئے۔ اس موقع پر نومنتخب عہدیداران کا مزید پڑھیں

بائیں بالا: راولاکوٹ الیکشن کمیٹی کے 29 ستمبر کی کال کے حوالہ سے چناری میں منعقدہ میٹنگ کے شرکا کا گروپ فوٹو

پی ٹی آئی کے ووٹ بنک پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے، شارملک

آزاد کشمیر کے آمدہ الیکشن میں پی ٹی آئی بڑا سرپرائز دے گی، انٹرویو

سیدنی (نمائندہ دھرتی) پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر کے سابق صدر اور سینیٹر شارملک نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں سیاسی ہلچل کی انتہائی آخری بلیک کے انتخابی ہے اچی ہے پی ٹی آئی کے ووٹ بنک پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے، پی ٹی آئی کا ووٹ بنک میں اضافہ ہوا ہے، پی ٹی آئی کا ووٹر پی ٹی آئی اور اسکی قیادت کے ساتھ کھڑا ہے، عوتی سے کہتا ہوں کہ آزاد کشمیر کے انتخاب میں پی ٹی آئی کو ووٹ دیں گے انتخابی مہم کے لیے پی ٹی آئی کے مزید پڑھیں

چناری، سکول ٹیچر کی طلبہ کو ڈنڈے مارنے کی ویڈیو وائرل

قبل ازیں بھی ایک طالب علم نے خودکشی کر لی تھی، عوام میں سخت غم وغصہ

چناری (نمائندہ دھرتی) پبلک ڈیفنس کالج فاؤنڈیشن سکول گوجر بانڈی میں زیر تعلیم ایس جی پی خرم کشی کرنے والے آٹھویں جماعت کے طالب علم کو کلاس میں ساتھی نہ ہوا اور پے 16 ڈنڈے چلائے جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی ہے جس میں ٹیچر ڈنڈے مارنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل عوام میں شدید غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی بتایا گیا ہے کہ کلاس کے طالب علم کو کلاس میں ساتھی نہ ہوا اور پے 16 ڈنڈے چلائے جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی ہے جس میں ٹیچر ڈنڈے مارنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل عوام میں شدید غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی بتایا گیا ہے کہ کلاس کے طالب علم کو کلاس میں ساتھی نہ ہوا اور پے 16 ڈنڈے چلائے جس

1 بقیہ

مادرِ قوم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایوان ان محترمہ کا احترام کرتا ہے جنہوں نے مشکل وقت میں قوم کے ہر بیٹے اور بیٹی کی خدمت کی اور قوم کے ہر بیٹے اور بیٹی کو اپنی محبت سے نوازا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہم سب کو اپنی اپنی ذمہ داری ادا کرنی ہوگی۔ ہمارے ملک کو درپیش چیلنجز کا سامنا کرنے کے لئے ہمیں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہوگا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ